AIOU

بہار 2019ء

پراسپیکٹس

عریبک ٹیچر ٹریننگ کورس (ATTC)

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

www.aiou.edu.pk

Help Line: (051) 111-112-468

پراسپیکٹس

اے ٹی ٹی سی (A.T.T.C) پروگرام

سمسٹر: بہار 2019ء

شعبہ عربی

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

پراسپیکٹس برائے اے ٹی ٹی سی پروگرام

تعداد اشاعت .... 2000 + 50

نگران طباعت .... پرنٹنگ پریس آپریشنز کمیٹی

کمپوزنگ .... طارق محمود بٹ

قیمت 100روپے

طابع .... علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی پرنٹنگ پریس

ناشر .... علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

پیغام

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ایک فاصلاتی یونیورسٹی ہے جس کا دائرہ ءکار محدود ہے نہ مخصوص۔ اس کی حدیں پاکستان کی سرحدوں سے ملتی ہیں۔ اس کی تعلیمی سہولتیں ملک گیر ہیں اور یہ اپنے تدریسی فلسفے یعنی ''تعلیم لوگوں کی دہلیز پر'' کے مطابق ایک باشعور اور باعلم پاکستان کی تشکیل کے عمل میں بھرپور حصہ ڈالنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی پسماندگی کو دور کرنے کے سلسلے میں بھی اپنی منزل کی طرف کامیابی سے گامزن ہے۔

آپ کی ترقی کے لیے کوشاں

پروفیسر ڈاکٹر ضیاءالقیوم

وائس چانسلر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا تعارف

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (جس کا مین کیمپس اسلام آباد میں ہے) کا شمار اس وقت دنیا کی چار میگا (سب سے بڑی) یونیورسٹیوں میں ہوتا ہے، 1974ء میں پارلیمنٹ کے ایکٹ (XXXIX) کے تحت قائم ہوئی۔ اُس وقت یہ دنیا کی دوسری اور ایشیا اور افریقہ کی پہلی اوپن یونیورسٹی تھی مگر اب دنیا میں فاصلاتی نظام تعلیم پر مبنی **65** سے زائد یونیورسٹیاں کام کر رہی ہیں۔

پاکستان میں اوپن یونیورسٹی کے قیام کا بنیادی مقصد فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعے ان لوگوں کو جو بوجوہ رسمی تعلیم سے استفادہ نہیں کر سکے یا جن کا سلسلہ تعلیم منقطع ہو گیا تھا، ان کے گھروں کی دہلیز پر تعلیمی سہولیات مہیا کرنا ہے۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، وطن عزیز کے دیہاتوں قصبوں اور دور افتادہ علاقوں میں مقیم افراد کو جہاں روایتی تعلیم کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں یا ایسی خواتین کو جو سماجی پابندیوں کے سبب سکول/کالج میں جانے سے قاصر ہیں یا وہ ملازم پیشہ افراد جو اپنی ملازمتی ترقی کے لیے تعلیمی استعداد بڑھانے کے خواہش مند ہیں، ان سب کو تعلیمی سہولتیں مہیا کر کے یہ فریضہ بہ طریق احسن سرانجام دے رہی ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی غیر رسمی طریقہ تعلیم کے ذریعے مختلف تعلیمی پروگرام پورے ملک میں عام کر کے قومی یونیورسٹی کی صورت میں اُبھری ہے۔ فاصلاتی نظام تعلیم روایتی اور رسمی نظامِ تعلیم کے برعکس متنوع بھی ہے اور ہمہ گیر بھی۔ طلبہ و طالبات اس نظام کے ذریعے میسر وقت اور سہولت کے ساتھ تعلیم حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ انہیں طبع شدہ کورسز اور مجوزہ کتب کے علاوہ ٹیوٹوریل، گروہی سرگرمیاں اور دوسری ملٹی میڈیا سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بنیادی تعلیم سے لے کے پی ایچ ڈی کی سطح تک کے پروگرام پیش کر رہی ہے۔ یونیورسٹی کے تدریسی اور انتظامی کام کی مناسب اور موزوں ترویج و اشاعت کے لیے ملک کے مختلف مقامات پر **45** سے زائد علاقائی دفاتر بھی کام کر رہے ہیں نیز طلبہ کی رہنمائی کے لیے مختلف شہروں میں رابطہ دفاتر بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ یونیورسٹی نے ملک بھر میں مطالعاتی مراکز قائم کیے ہیں جہاں فاصلاتی نظام تعلیم کے طلبہ اپنے ٹیوٹرز سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں یونیورسٹی نے کل وقتی مطالعاتی مراکز بھی قائم کیے ہیں جہاں پر ایم بی اے (آئی ٹی)، بینکنگ اینڈ فنانس، بی ایس (سی ایس) اور ایم ایس کے طلبہ کو بالمشافہ تعلیمی رہنمائی مہیا کی جاتی ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور اس کے جملہ علاقائی دفاتر تعلیمی سال کے دوران نصابی اور تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور مختلف نوعیت کی علمی، ادبی اور قومی تقریبات کے انعقاد کا اہتمام کرتے ہیں جن میں ہمارے طلبہ و اساتذہ کے ساتھ ساتھ علاقے کے معزز و سرکردہ اراکین اور صاحبان علم و دانش شرکت کرتے ہیں۔

اوپن یونیورسٹی سمسٹر سسٹم کے مطابق کام کر رہی ہے۔ طلبہ کا داخلہ سال میں دو بار سمسٹر بہار اور سمسٹر خزاں میں ہوتا ہے۔ انڈر گریجویٹ طلبہ کے لیے دونوں سمسٹر میں داخلے ہوتے ہیں جبکہ پوسٹ گریجویٹ سطح پر داخلہ سال میں ایک بار ہوتا ہے۔ طلبہ کو یونیورسٹی کی اپنی تیار کردہ کتابیں بھجوائی جاتی ہیں، ان کتابوں کے ہمراہ تقویتی مواد بھی بھجوایا جاتا ہے اور آڈیو کیسٹس (Cassettes) بھی۔ اکثر کورسز میں ریڈیو اور ٹی وی پروگرامز کے ذریعے بھی تعلیمی اور تدریسی رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔ طلبہ کی رہنمائی کے لیے ملک بھر سے جز وقتی ٹیوٹرز کی خدمات بھی حاصل کی جاتی ہیں نیز ہر طالب علم کو مراسلت اور ٹیوٹوریل میٹنگ کے ذریعے بھی تدریسی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

یونیورسٹی کے سائنس کے طلبہ کے لئے ''یونیورسٹی سائنس کمپلیکس'' کا قیام عمل میں لایا گیا جس میں سائنس کے تمام ڈسپلنز کے ریسرچ اسکالرز کے لئے بین الاقوامی معیار کی حامل جدید سائنسی تجربہ گاہوں کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں یونیورسٹی کی مرکزی لائبریری اور سٹوڈنٹس ہوسٹل میں انٹرنیٹ لیب کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے تاکہ یونیورسٹی کے اساتذہ و طلبہ اپنی علمی و تحقیقی کاوشوں کو جدید عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کر سکیں۔ مذکورہ بالا دونوں مقامات پر اس مقصد کے حصول کے لیے متعدد کمپیوٹرز فراہم کیے گئے ہیں۔

کلیۂ عربی وعلوم اسلامیہ

تعارف

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے قیام کے ساتھ ہی ادارۂ عربی وعلوم اسلامیہ قائم کیا گیا۔ اس ادارے میں عربی زبان و ادب اور علوم اسلامیہ کے شعبے موجود تھے۔ ادارے کی طرف سے ابتدائی سطح پر اللسان العربی' اے ٹی ٹی سی (تدریب المعلمین) اور میٹرک' ایف اے اور بی اے کی سطح پر عربی اور اسلامیات' فقہ اور سیرت طیبہ ﷺ کے کورسز پیش کئے گئے۔

اس ادارے کے قیام کا مقصد اسلامی علوم کی ترویج اور نئی نسل کو اسلامی علوم سے اس طرح روشناس کرانا تھا کہ وہ معاشرے کو اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کے لئے موثر کردار ادا کر سکیں اور اس کے ساتھ اہل مغرب کی جانب سے اسلام پر جو اعتراضات کئے جاتے ہیں ان کا جواب ان ہی کی زبان اور ان ہی کے انداز میں اخلاقیات کے اصولوں کو مدنظر رکھ کر دے سکیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے 1987ء میں علوم اسلامیہ میں ایم فل کی ابتدا کی گئی۔ بعد میں 1999ء میں ایم اے عربی وعلوم اسلامیہ کے پروگراموں کا باقاعدہ اجرا کر دیا گیا اور ایم اے علوم اسلامیہ کو چار ذیلی تخصصات میں بھی تقسیم کیا گیا اور عربی زبان کو ان کی بنیاد قرار دیا گیا۔

1998ء میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی ایکٹ XXXIX 1974ء کی رو سے منظور شدہ کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ کو معرض وجود میں لایا گیا اور ادارہ عربی وعلوم اسلامیہ کو کلیۂ عربی وعلوم اسلامیہ کے نام سے ایک مستقل کلیہ (Faculty) کا درجہ دے دیا گیا۔ کلیۂ کے موجودہ ڈین پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ھاشمی ہیں۔

کلیۂ عربی وعلوم اسلامیہ کے شعبے

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ میں درج ذیل شعبے قائم کئے ہیں۔ شعبہ عربی زبان و ادب، شعبہ قرآن وتفسیر، شعبہ حدیث وسیرت، شعبۂ اسلامی فکر' تاریخ وتہذیب اور شعبہ اسلامی فقہ۔

شعبہ عربی زبان وادب کا تعارف

عربی زبان وادب علوم اسلامیہ کی بنیاد ہے اور یہ بہت گہرا تعلق ہے۔ اس کے لئے شروع سے ہی شعبہ عربی اور علوم اسلامیہ ساتھ ساتھ چل رہے ہیں۔ اس شعبے نے ایم۔ اے عربی اور بی۔ ایڈ عربیک کے لئے اہم کتابیں تیار کی ہیں۔ اس شعبے کے مقبول عام پروگراموں میں "عربی بول چال" " اللسان العربی" "لغت القرآن اور "تدریب المعلمین" (اے ٹی ٹی سی) اور بی ایڈ عربی جیسے پروگرامز شامل ہیں۔ نیز ایم فل عربی بھی گزشتہ چار سال سے جاری وساری ہے۔

شعبہ عربی کے اہم پروگرام

شعبہ عربی کی جانب سے طلباء وطالبات کے لیے مندرجہ ذیل کورسز پیش کئے جاتے ہیں۔

(1) لغة القرآن
(2) ابتدائی عربی
(3) عربی بول چال
(4) عربی صرف ونحو (درس نظامی میٹرک)
(5) میٹرک عربی
(6) انٹرمیڈیٹ عربی
(7) تدریب المعلمین(ATTC)
(8) بی اے عربی
(9) بی ایڈ عربی
(10) ایم اے عربی
(11) ایم فل عربی
(12) پی ایچ ڈی عربی (ابھی پیش کرنا باقی ہے)

1- عریبک ٹیچرز ٹریننگ کورس (A.T.T.C.)

کورس کوڈ: 608 (تدریب معلمی اللغة العربیة)

تدریس زبان عربی کے موجودہ طریقوں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے معلمین و معلمات کی تربیت ایک لازمی امر ہے' لہٰذا ضرورت محسوس کی گئی کہ عربی زبان کو زندہ اور روزمرہ زندگی میں کام آنے والی زبان کے طور پر پڑھایا جائے۔ اس مقصد کا حصول صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب جدید تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے عربی زبان کے اساتذہ کی علمی اور پیشہ ورانہ تربیت کی جائے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے تدریب معلمی اللغة العربیه کے پروگرام میں اس بات کی کوشش کی ہے کہ طلبہ و طالبات کو نہ صرف یہ کہ جدید انداز میں عربی زبان پڑھائی جائے بلکہ ان میں عربی زبان کی سمجھ بوجھ اور ذوق بھی پیدا کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے کلیہ عربی و علوم اسلامیہ نے 1982ء میں وفاقی وزارت تعلیم اور خرطوم کے بین الاقوامی ادارہ کے تعاون سے عربی معلمین و معلمات کی تربیت کا یہ پروگرام ترتیب دیا اور اسے عملی جامہ پہنایا۔ پروگرام میں پڑھایا جانے والا مواد درج ذیل ہے۔

- التعبیرالشفوی و الکتابی
- علم الأصوات
- تطبیق القواعد
- قراءةو فهم النصوص
- الحوارات
- الوسائل التعلیمیه
- اعدادو تقدیم الدرس النموذجی
- اللغة العربیةالوظیفیة

1.1- مطالعاتی سکیم

(1) شرائط داخلہ

امیدوار کم از کم درج ذیل میں سے کسی ایک کا حامل ہو۔

1- انٹرمیڈیٹ (عربی اختیاری Elective) کے ساتھ۔
2- علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے عربی کورس کوڈ (309) پاس کیا ہو۔ مع ایف اے مکمل
3- فاضل عربی
4- ایم اے اسلامیات یا منظور شدہ وفاق/دینی ادارہ سے عالمیۃ کی سند

نوٹ: (شہادۃ خاصہ اور عالیہ کے ساتھ اگر لازمی مضمون پاس ہوں تب داخلہ ملے گا ورنہ نہیں)

ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) سے منظور شدہ وفاقات/دینی ادارے مندرجہ ذیل ہیں۔

1- وفاق المدارس العربیہ
2- وفاق المدارس السلفیہ
3- وفاق المدارس الشیعہ
4- جامعہ تعلیمات اسلامیہ فیصل آباد
5- دارالعلوم محمدیہ غوثیہ
6- تنظیم المدارس اہل سنت
7- رابطۃ المدارس لاہور
8- جامعہ اسلامیہ منہاج القرآن لاہور
9- جامعہ اشرفیہ لاہور
10- دارالعلوم کراچی

انتباہ: مذکورہ بالا دس وفاقات اور جامعات کے علاوہ دیگر دینی اداروں سے فارغ التحصیل طلبہ اپنا داخلہ فارم ہرگز جمع نہ کروائیں' ان کا داخلہ ممکن نہیں۔

(2) دورانیہ

کورس کا دورانیہ 6 ماہ یعنی ایک سمسٹر پر مشتمل ہے۔ اس دورانیے میں چالیس روزہ ورکشاپ بھی شامل ہے جس میں **100%** حاضری لازمی ہے۔

1.2- یونیورسٹی کے طریقۂ تعلیم کے اہم اجزاء

(1) امتحانی مشقیں

طلبہ کو درسی مواد اور کتب ارسال کی جاتی ہیں جن کے ساتھ مشقی کام ہوتا ہے۔ طلبہ گھر بیٹھے ان کا مطالعہ کرتے ہیں اور مشقیں حل کر کے اپنے متعلقہ ٹیوٹر کو بھیجتے ہیں جو انہیں چیک کر کے طلبہ کو واپس بھیج دیتے ہیں۔ یہ مرحلہ چھ ماہ پر محیط ہے۔ پہلی مشق کی آخری تاریخ تک ٹیوٹر کا خط نہ ملے تو اپنے علاقائی دفتر سے فوراً رجوع کریں۔ کیونکہ اگر مشقی کام حل کر کے ٹیوٹر سے چیک نہ کروائے جائیں تو طالب علم کا سارا سمسٹر ضائع ہو جاتا ہے۔ مشقی کام آپ کی تعلیم کا بنیادی جزوِ لازم ہے۔

(2) ورکشاپ

یہ بالمشافہ تربیتی اور عملی مرحلہ ہے۔ اس میں مطالعاتی مواد کے عملی پہلوؤں کی تربیت دی جاتی ہے اور ساتھ ہی عربی زبان میں گفتگو اور تحریری طور پر مافی الضمیر بیان کرنے کی مہارت پیدا کی جاتی ہے۔ تدریب المعلمین کی چالیس روزہ ورکشاپ میں تدریسی مرحلہ چھ ہفتوں پر مشتمل ہے جو ایک مکمل کریڈٹ شمار ہوتا ہے۔ یہ اس کورس کا لازمی حصہ ہے جس میں شرکت اور کامیابی لازمی ہے۔

(الف) تربیتی ورکشاپ کے موضوعات

ورکشاپ کے موضوعات اور ان کے تدریسی اوقات

نمبر شمار	موضوعات	کل وقت
-1	علم الأصوات العربية	24 گھنٹے
-2	تطبيق القواعد	24 گھنٹے
-3	قراءة و فهم النصوص	24 گھنٹے
-4	التعبير الشفوى و الكتابى	24 گھنٹے
-5	طرق التدريس	24 گھنٹے
-6	اعداد و تقديم الدروس النموذجيه	24 گھنٹے
-7	الوسائل التعليمية	08 گھنٹے
-8	اللغة العربيةالوظيفية	08 گھنٹے

ورکشاپ میں متذکرہ بالا موضوعات پڑھائے جاتے ہیں اور طلبہ سے بھرپور ہم نصابی سرگرمیاں کرائی جاتی ہیں۔ اسی طرح عربی زبان بولنے لکھنے اور صحیح مخارج کے ساتھ پڑھنے کی مشق کے علاوہ جدید طریقوں کے مطابق درسی منصوبہ بندی اور عملاً تدریس کی بھی مشق کروائی جاتی ہے۔

(ب) ورکشاپ کا اہتمام

عموماً موسم گرما کی تعطیلات میں طلبہ کو چالیس دن کی ورکشاپ میں شمولیت کرنا ہوتی ہے۔ ورکشاپ کا اہتمام علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے علاقائی ناظم اور کورس کے ٹیوٹر مل کر کرتے ہیں۔ ورکشاپ کا انعقاد کسی مرکزی مقام پر ہوتا ہے جس کے لیے سفر کے اخراجات اور قیام و طعام کا بندوبست طلبہ کی اپنی ذمہ داری ہوتی ہے جبکہ اسلام آباد کی ورکشاپ شعبہ عربی کی نگرانی میں منعقد کرائی جاتی ہے۔

(ج) ورکشاپ کی سرگرمیاں

-1 نمونے کے اسباق (Model Lesson) کا مشاہدہ اور تجزیہ
-2 درسی منصوبہ بندی اور پیش کش
-3 تدریسی وسائل و معاونات کی تیاری
-4 مختلف تعلیمی چارٹس کی تیاری
-5 عملی سرگرمیوں میں شرکت
-6 زبانی امتحان

نوٹ: سمسٹر کے اختتام پر تحریری/عملی امتحانات منعقد کئے جاتے ہیں۔

(3) امتحانی نتائج مرتب کرنے کا طریقہ

کورس کے دوران جائزے کے لیے امتحانی مشقیں مکمل کرائی جاتی ہیں۔ کورس کے اختتام پر ایک تحریری امتحان ہوتا ہے۔ امتحانی مشقوں اور آخری امتحان میں الگ الگ پاس ہونا ضروری ہے اور اس کے جزوی نمبروں کو یکجا کر کے نتیجہ مرتب کیا جاتا ہے۔ تینوں اجزا میں کامیابی کے لیے کم از کم نمبر مندرجہ ذیل ہیں۔

عملی ورکشاپ و تدریسی مشق اور فائنل اسباق	30فیصد
امتحانی مشقیں	30فیصد
آخری تحریری امتحان	40فیصد
کورس میں کامیابی کے لیے کم از کم مجموعی نمبر	**40فیصد**

امتحانی مشقوں میں فیل ہونے کی صورت میں دوبارہ داخلہ لینا ہوگا۔ اگر طالب علم آخری امتحان میں فیل ہو یا مجموعی نمبر 40 فیصد نہ بنتے ہوں تو اسے آئندہ مسلسل (Continuous) صرف دو امتحانوں میں دوبارہ آخری امتحان دینے کی اجازت ہوگی۔

2- اہم معلومات

1- داخلہ فارم کے ہر کالم کو پر کریں۔فوٹو کاپی' خراب یا کٹا پھٹا فارم قابل قبول نہیں ہوگا۔

2- یونیورسٹی اور بورڈ سے جاری شدہ اسناد/ مارکس شیٹ کی تصدیق شدہ واضح فوٹو کاپیاں داخلہ فارم کے ساتھ منسلک کریں۔اسناد کی تصدیق کسی مجاز (Gazzetted) آفیسر کی ہونی چاہیئے اور مہر پر اس کا نام واضح ہو۔

3- فیس/ داخلہ فارم بذریعہ بنک وصول کی جائے گی جس کا طریقہ کار الگ سے وضع کر دیا گیا ہے۔منی آرڈر' پوسٹل آرڈر' ڈیپازٹ سلپ' چیک یا بنک ڈرافٹ قابل قبول نہ ہوں گے۔

4- بلوچستان' فاٹا' فانا اور آزاد کشمیر کے رہائشی امیدواران داخلہ فارم کے ساتھ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل بھی منسلک کریں۔

5- داخلہ کے آغاز سے لے کر سرٹیفکیٹ/ ڈگری کے اجراء تک کسی مرحلے پر کسی بدعنوانی کے ارتکاب یا کسی شرط کے سہواً یا عمداً نظر انداز کرنے/ ہونے کی صورت میں متعلقہ طالب علم کا داخلہ منسوخ اور فیس ضبط کی جاسکتی ہے اور سرٹیفکیٹ اور ڈگری بھی جاری نہیں کی جائے گی۔

6- دوران سمسٹر کسی کورس یا پتہ کی تبدیلی بہت پیچیدہ اور مشکل عمل ہے لہٰذا فارم پر کرتے وقت پوری سوچ بچار سے کورسز اور پتہ تحریر کریں۔مخصوص حالات کے پیش نظر صرف پہلی امتحانی مشق کے ٹیوٹر کے پاس جمع کروانے سے پہلے تبدیلی کورس کی فیس فی کورس مزید جمع کروانے کی صورت میں صرف کورس کی تبدیلی ممکن ہے۔

7- ایک وقت میں دو مختلف پروگراموں میں داخلہ نہیں لیا جا سکتا۔ایسی صورت میں یونیورسٹی قواعد کے مطابق نئے پروگرام کا داخلہ منسوخ اور فیس ضبط کرنے کی مجاز ہوگی۔

8- کتب کی ترسیل یا فیس جمع ہونے کے بعد نہ تو داخلہ منسوخ ہوگا نہ ہی فیس واپس ہوگی اور نہ ہی کسی دوسرے پروگرام میں ایڈجسٹ کی جائے گی۔

9- علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے جاری کردہ سرٹیفکیٹ/ ڈگریاں دیگر منظور شدہ یونیورسٹیوں اور بورڈ کے مساوی ہیں۔

10- سیکنڈری/ ہائر سیکنڈری میں انگریزی فیل یا بغیر انگریزی' اسلامیات لازمی اور مطالعہ پاکستان کے طلباء وطالبات کسی پروگرام میں داخلہ کے اہل نہ ہوں گے۔

11- بہار اور خزاں کے سمسٹر کے داخلے عموماً فروری اور اگست میں شروع ہوتے ہیں۔ جاری طلبہ کو کمپیوٹرائزڈ داخلہ فارم انہی مہینوں میں ارسال کئے جاتے ہیں تاہم اگر کسی وجہ سے طالب علم کو یہ فارم مہینے کے تیسرے ہفتے تک موصول نہیں ہوتا تو وہ یونیورسٹی یا اس کے کسی بھی علاقائی دفتر سے ازخود عام داخلہ فارم حاصل کر کے یونیورسٹی کو بھیج کر اپنی تعلیم کو جاری رکھ سکتا ہے۔

12- بہار اور خزاں سمسٹر کے فائنل امتحانات عمومی طور پر بالترتیب نومبر اور مئی کے پہلے ہفتہ میں شروع ہوتے ہیں۔طالب علم ان کو اچھی طرح سے ذہن نشین کر لیں۔

13- رجسٹریشن فیس جمع ہونے کے بعد ہر طالب علم کو رجسٹریشن نمبر جاری کیا جائے گا۔اس رجسٹریشن نمبر مع رول نمبر، کورس کوڈ اور سمسٹر کا حوالہ یونیورسٹی کے ساتھ ہونے والی خط وکتابت میں دیا جانا ضروری ہے۔

14- درسی مواد طالب علم کو اس کے دیئے گئے ڈاک کے پتہ پر ارسال کیا جائے گا۔

15- درسی مواد موصول ہونے کے تقریباً پندرہ دن کے اندر ہر کورس کے لئے نامزد کئے گئے ٹیوٹر کے بارے میں اطلاع دی جائے گی۔اگر آپ کو ٹیوٹر کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں ملتی تو آپ فوری طور پر متعلقہ علاقائی دفتر سے رابطہ کریں یا آپ اپنی امتحانی مشقیں بلا تاخیر بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک متعلقہ ریجنل ڈائریکٹر کو بھجوا دیں۔

16- یونیورسٹی کے افسران مجاز یونیورسٹی کے قواعد وضوابط میں وقتاً فوقتاً تبدیلیاں لاتے ہیں،طلبہ پر ان کی پابندی لازم ہے۔

17- **امتحانی مشقوں میں فیل ہو جانے کی صورت میں طالب علم کو متعلقہ سمسٹر کے آنے پر دوبارہ داخلہ لینا ہوگا اور نئے سرے سے امتحانی مشقیں حل کرنا ہوں گی۔**

18- طالب علم کی یہ ذمہ داری ہے کہ کسی کورس میں داخلہ لینے کے بعد متعلقہ شعبے کے ساتھ رابطہ رکھے۔داخلہ فیس جمع کرانے کے تین ماہ تک کتابیں نہ ملنے کی صورت میں شعبہ داخلہ سے رجوع کریں۔

19- یونیورسٹی اپنی پالیسی کے مطابق پراسپیکٹس میں دیئے گئے مندرجات کو کسی پیشگی اطلاع کے بغیر تبدیل کرنے کا استحقاق رکھتی ہے۔

3- فیس

3.1- فیس برائے اے ٹی ٹی سی پروگرام

رجسٹریشن فیس (یونیورسٹی میں پہلی بار داخلہ لیتے وقت)	-/100 روپے
داخلہ فیس (پروگرام میں پہلے سمسٹر کے داخلہ کے ساتھ)	-/300 روپے
ٹیکنالوجی فیس	-/100 روپے
کوریئر چارجز	-/35 روپے
کورس کی فیس	-/1240 روپے
ورکشاپ فیس	-/1820 روپے
ٹوٹل فیس برائے غیر رجسٹرڈ طلباء	**-/3600 روپے**
ٹوٹل فیس برائے رجسٹرڈ طلباء	**-/3500 روپے**

اے ٹی ٹی سی پروگرام میں داخلہ کی شرائط پر پورا اُترنے والے غیر رجسٹرڈ اُمیدوار اپنا داخلہ فارم مع پروگرام فیس مبلغ **-/3600** روپے اور غیر رجسٹرڈ اُمیدوار **-/3500** روپے درج ذیل بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق بینک میں جمع کروائیں۔

3.2- اے ٹی ٹی سی پروگرام میں داخلہ کے لئے فیس اور داخلہ فارم جمع کرانے کا طریقہ کار

یونیورسٹی نے طلباء کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے درج ذیل بینکوں سے باضابطہ معاہدہ کیا ہے۔لہذا طلباء داخلہ فارم اور اُس کے ساتھ منسلک چالان فارم مکمل کر کے فیس اور فارم بمعہ مطلوبہ کاغذات

فرسٹ ویمن بینک لمیٹڈ،

الائیڈ بینک لمیٹڈ،

ایم سی بی بینک لمیٹڈ

اور

نیشنل بینک آف پاکستان کی کسی بھی برانچ میں جمع کرائیں۔

متعلقہ بینک داخلہ فارم اور فیس وصولی کی مہر ثبت کر کے چالان فارم کی ایک کاپی طالب علم کو ثبوت کے طور پر واپس کر دے گا۔

4- اہم شعبوں کے پتے

مزید معلومات کے لئے ذیل کے پتوں پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

1- **معلومات برائے ترسیل/حصول کتب**

شعبہ مراسلاتی خدمات(Mailing Section): علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی' اسلام آباد

فون نمبر- 051-9057612, 9057611

2- **معلومات برائے داخلہ ورجسٹریشن:**

شعبہ داخلہ بلاک نمبر 4، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی' اسلام آباد

فون نمبر 051- 9057426, 9057428

3- **معلومات برائے نتیجہ (سرٹیفکیٹ/ڈگری)**

شعبہ امتحانات بلاک نمبر 3

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی' اسلام آباد

فون: 051- 9250012, 9250015, 9250051, 9057315, 9057319

4- **معلومات برائے تعیناتی جز وقتی ٹیوٹر متعلقہ علاقائی ناظم/علاقائی خدمات**

ڈی آر ایس آفس، بلاک نمبر 2، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی' اسلام آباد

فون: 051- 9250036, 9250038, 9250037, 9250039, 9057215

5- **کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ**

ڈین: پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی

بلاک نمبر 12، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی' اسلام آباد

فون نمبر 051- 9057678, 9257832

6- **شعبہ عربی زبان وادب**

ڈاکٹر شہناز ظہیر

انچارج شعبہ عربی،

فون: 051-9250148, 9057274

ڈاکٹر سمیع اللہ زبیری،

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی، پروگرام کوارڈینیٹر ATTC

ای میل: Sami.zubairi@gmail.com

فون: 051-9057276:

دفتر شعبہ عربی:

فون: 051-9057803

نوٹ: ٹیوٹر کی تعیناتی کے سلسلے میں اپنے قریب ترین دیئے گئے علاقائی دفتر کے پتہ پر رابطہ قائم کریں۔

اس کے علاوہ دیگر معلومات ورہنمائی کے لئے:

ڈائریکٹر سٹوڈنٹس افیئرز، گیٹ وے بلاک

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی' اسلام آباد۔

فون: 051-9057814, 9057816, 9250174